© rasailojaraid.com

محققانہ کتاب جو ہماری نظر سے گذری ہے وہ محمد عجاج الخطیب کی "السنۃ قبل التدوین" ہے، زیر تبصرہ کتاب بھی اردو میں اسی موضوع پر ہے اور بڑی تحقیق سے شستہ وشگفتہ اور منضبط انداز تحریر میں لکھی گئی ہے۔ اس میں اولاً حدیث کی اہمیت، اس کی حفاظت، عربوں میں تحریر وکتابت کا رواج اور اس کے تاریخی شواہد پر گفتگو کرنے کے بعد عہد نبوت اور پھر عہد صحابہ میں کتابت کا جو کام انجام پذیر ہوا اور احادیث کے جو صحیفے اور مجموعے مرتب ہوئے ان سب کا ذکر کاتبین کے اسماء گرامی اور سنین کتابت کے ساتھ بسط وتفصیل سے مع حوالوں کے کیا گیا ہے، اس سلسلہ میں منکرین حدیث کے دلائل کا جواب اور خود بعض مستشرقین کی عہد نبوی وعہد صحابہ میں کتابت حدیث سے متعلق شہادتیں بھی فراہم کی گئی ہیں، آخر میں عہد صحابہ میں جن تابعین نے حدیث کی تدوین وترتیب کی جو خدمات انجام دی ہیں ان کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔ غرض کہ یہ کتاب اصل موضوع بحث پر بڑی جامع اور محققانہ کتاب ہے۔ ماخذ کی طویل فہرست جو ۹۸ کتابوں پر مشتمل ہے لائق مصنف کی محنت وکاوش اور تحقیق وتلاش کی شاہد عدل ہے۔ فجزاہ اللہ عنا خیرالجزاء۔

بینات کراچی کی اشاعت خاص تقطیع کلاں، ضخامت ۸۱۰ کتابت وطباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ جلد دیدہ زیب اور مضبوط، قیمت درج نہیں۔ پتہ: جامعۃ العلوم الاسلامیہ، نیو ٹاؤن۔ کراچی ۔۔ ۵۔

مولانا سید محمد یوسف بنوری المتوفی ۱۳۹۷ھ مطابق ۱۹۷۷ء عصر حاضر کے نہایت بلند پایہ اور جامع العلوم والفنون شخصیت تھے۔ حدیث ان کا خاص فن تھا۔ لیکن دوسرے علوم وفنون میں بھی محققانہ بصیرت اور درک رکھتے تھے، عربی زبان کے ادیب اور شاعر تھے، عربی اور اردو میں ان کی گرانمایہ تصنیفات وتالیفات اور مقالات ومضامین کمیت اور کیفیت کے لحاظ سے ان کی عبقریت فی العلم والادب کی روشن دلیلیں

© rasailojaraid.com